

3471- نماز کی دعاؤں میں عجمی (یعنی عربی نہ جاننے والا) شخص کیا کرے؟

سوال

میں الحمد للہ اسلام میں داخل ہو چکا ہوں، لیکن مجھے عربی نہیں آتی چنانچہ میں نماز میں پڑھنے والی دعاؤں اور قرآن مجید کی قرأت کا کیا کروں؟

پسندیدہ جواب

جمہور فقہاء کرام کا مسلک ہے کہ:

اگر عجمی شخص عربی صحیح طور پر جانتا ہو تو اس شخص کے لیے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں تکبیر کہنی جائز نہیں، اس کی دلیل یہ ہے کہ نصوص اسی لفظ کا حکم دیتی ہیں، جو کہ عربی ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بہتے نہیں۔

لیکن اگر عجمی شخص صحیح عربی نہیں جانتا، اور وہ عربی بول ہی نہیں سکتا، تو جمہور فقہاء کرام کے مسلک کے مطابق وہ اپنی زبان میں تکبیر کہہ سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اپنی زبان میں اس کا ترجمہ صحیح کرے، شافعیہ اور حنابلہ نے یہی بیان کیا ہے۔

چاہے کوئی بھی زبان ہو، کیونکہ تکبیر اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، اور اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر زبان میں ہو سکتا ہے، اور غیر عربی زبان اس کی بدیل اور قائم مقام ہے، لیکن اس کے لیے عربی سیکھنا لازم ہے۔

اس خلافت کی بنا پر نماز کی سب دعائیں، تشہد، قنوت، دعاء، رکوع اور سجدہ کی تسبیحات بھی۔

لیکن قرآن مجید کی قرأت عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں کرنی جائز نہیں، اس کے عدم جواز کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿بَلَّغْهُمْ مِّنْهُ لَعَلَّ يُفْهَمُ ۚ فَمِنْهُمْ سَمِيَ سَمًى ۚ وَمِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ لَا يُفْهَمُ ۚ فَاغْلُظْ ۚ﴾

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظ اور معنی معجزہ ہے، چنانچہ جب یہ بدل جائے تو اپنے نظام سے نکل جائیگا، اور قرآن نہیں رہے گا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہوگی۔

دیکھیں: الموسوعة الفقهية جلد (5) ۱: ۱۵۱ عجمی

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

فصل:

"اسے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں قرأت کفایت نہیں کرے گی اور نہ ہی اس کے الفاظ عربی زبان میں بدل کر پڑھنا جائز ہے، چاہے وہ عربی میں قرأت اچھی کر سکتا ہو یا اچھی نہ کر سکتا ہو۔

کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

۔ (یہ قرآن عربی ہے)۔

اور ارشاد ربانی ہے :

۔ (یقیناً ہم نے قرآن مجید عربی زبان میں نازل فرمایا)۔

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظ اور معنوں کا لحاظ سے معجزہ ہے چنانچہ جب اسے بدل دیا جائے تو یہ اپنی ترتیب سے نکل جائیگا اور عربی نہیں رہے گا اور نہ ہی اس کی مثل ہوگا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہوگی، اور اگر اس کی مثل تفسیر بھی ہوتی تو جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی مثل ایک سورۃ لانے کا چیلنج کیا تو وہ اس سے عاجز نہ ہوتے۔

اگر وہ عربی میں قرأت اچھی طرح نہ کر سکتا ہو تو اسے اس کی تعلیم حاصل کرنا لازم ہے، اگر قدرت اور استطاعت رکھنے کے باوجود وہ تعلیم حاصل نہیں کرتا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی۔

اور اگر وہ قدرت نہ رکھے، یا پھر وقت نکل جانے کا خدشہ ہو اور اسے سورۃ فاتحہ کی ایک ہی آیت آتی ہو تو وہ اسے سات بار دہرائے کر نماز ادا کر لے۔

اور اسی طرح اگر اسے اس سے زیادہ آیات یاد ہوں تو اس کی مقدار میں دہرائے، اور یہ بھی محتمل ہے کہ وہ اس سورۃ کے علاوہ کسی اور سورۃ کی آیات پڑھ لے۔

لیکن اگر اسے آیت کا کچھ حصہ یاد ہو تو اسے بار بار اور تکرار سے پڑھنا لازم نہیں، بلکہ وہ اسے چھوڑ کر کسی اور کو پڑھ لے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو جسے نماز صحیح طرح پڑھنی نہیں آتی تھی کو فرمایا کہ وہ "الحمد للہ" وغیرہ کہے، اور یہ آیت کا کچھ حصہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ تکرار کے ساتھ پڑھنے کا حکم نہیں دیا۔

اور اگر اسے سورۃ فاتحہ میں سے کچھ بھی یاد نہ ہو، بلکہ قرآن کی کوئی اور سورۃ آتی ہو اگر طاقت رکھے تو اسی کو سورۃ فاتحہ کے حساب سے پڑھ لے، اس کے علاوہ کسی اور کو کافی نہیں ہوگا۔

اس کی دلیل ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل حدیث ہے :

رفاعہ بن رافع بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تو نماز کھڑا ہو، اگر کچھ قرآن یاد ہو تو وہ پڑھ لو، ورنہ اللہ کی حمد بیان کرو، الحمد للہ، اور اس کی وحدانیت بیان کرتے ہوئے لا الہ الا اللہ کہو، اور اس کی تکبیر بیان کرتے ہوئے اللہ اکبر کہو"

اور اس لیے بھی کہ یہ اس کی جنس سے ہے، تو یہ بالاولیٰ پڑھا جاسکتا ہے، اور سورۃ فاتحہ کی آیات کی تعداد کے برابر پڑھنا واجب ہے...

اور اگر وہ قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھ سکتا ہو، اور وقت نکلنے سے قبل اس کے لیے قرآن سیکھنا بھی ممکن نہ ہو تو اس حالت میں اس کے لیے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لا حول ولا قوۃ الا باللہ، کننا لازم ہے۔

اس کی دلیل ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل حدیث ہے :

ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا : میں قرآن مجید سے کچھ یاد نہیں کر سکتا، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز یاد دلائیں جو میرے لیے اس سے کفایت کر جائے۔

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ کہو"

واللہ اعلم.